AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 16 فروری 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غزوہ احد کے حوالہ سے آنحضرت ﷺ کی سیرت کے پہلو اور صحابہ کے آپ ﷺ سے عشق و وفا کا ذکر جاری رکھتے ہوئے فرمایا: حضرت خارجہ بن زید کی شہادت کا ذکر کیا، آپ ۱۳ سے زائد زخموں سے نڈھال پڑے تھے کہ صفوان بن امیہ آپ کے پاس آیا اور حملہ کر کے شہید کر دیا اور مثلہ بھی کیا، بدر میں صفوان کا باپ امیہ بن خلف قتل کر دیا گیا تھا جسکے بدلہ میں احد کی جنگ میں اس نے حضرت ابن کوکب،

حضرت خارجہ بن زید اور حضرت اوس بن ارقم کو شہید کیا۔ حضرت خارجہ اور حضرت سعد بن ربیع چچازاد بھائی تھے انہیں ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا۔ حضرت خارجہ کو جب یہ خبر دی گئی کہ آنحضرت ﷺ شہید ہو گئے ہیں تو آپؓ نے کہا کہ محمد ﷺ فوت ہو گئے ہیں لیکن اللہ نہیں فوت ہوا، اپنے دین کیلئے قتال کرو اور اللہ کی خاطر اپنی جانیں قربان کرو۔

حضرت عباس بن عبادہ کو سفیان بن عبد شمس سلمی نے شہید کیا۔ حضرت شماس بن عثمانؓ جنگ میں حضور ﷺ کے دائیں بائیں لڑ رہے تھے، جب پتھر لگنے سے آپ ﷺ کو غشی طاری ہوئی تو حضرت شماس آپ ﷺ کی ڈھال بن گئے، احد سے زخمی حالت میں آپؓ کو واپس لایا گیا، ۲ دن بعد ۳۴ سال کی عمر میں ان کی وفات ہوگئی، پھر آپ ﷺ نے اسی لباس میں احد کے میدان میں ہی دفنانے کا حکم دیا۔ حضرت شماس آپ ﷺ کے سامنے کھڑے تھے اور ہر حملہ اپنے پر لیا، آپ ﷺ نے انہیں ڈھال سے تشبیہ دی کہ وہ میری ہر جانب جانفشانی سے لڑ رہا تھا۔

حضرت نعمان بن مالکؓ بدر اور احد کی جنگ میں شامل ہوئے، انہیں صفوان بن امیہ نے شہید کیا تھا، جنگ کیلئے نکلتے ہوئے خود کہا کہ یا رسول اللہ میں جنت میں ضرور داخل ہونگا، آپ ﷺ نے فرمایا وہ کیسے تو حضرت نعمان نے عرض کیا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور میں لڑائی سے ہرگز نہیں بھاگوں گا اس پر رسول ﷺ نے فرمایا کہ تم نے سچ کہا چنانچہ وہ اسی روز جنگ میں شہید ہو گئے۔

آپ ﷺ کی شہادت کی خبر سن کر بعض لوگوں نے اپنی قوم کی طرف لوٹنے کا مشورہ دیا لیکن بعض صحابہ نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دین کی حفاظت کیلئے جنگ کرو، حضرت ثابت بن دادہ بھی ان جانفشان صحابہ میں شامل تھے اس چھوٹی سے جماعت نے کفار پر حملہ کیا جسکے بدلہ

میں خالد بن ولید نے اپنے لشکر کے ساتھ اس گروہ پر حملہ کیا اور نیزہ مارا جو حضرت ثابت کے آر پار ہو گیا۔

اس روز انصار کے ایک ہی خاندان کے 14 افراد کی شہادت کا ذکر بھی ملتا ہے، عمرو بن ثابت جنکا نام اُصیرم بھی تھا انہوں نے غزوہ احد کے دن فجر کی نماز کے بعد اسلام قبول کیا اور جنگ میں شامل ہو گئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔ انہوں نے کوئی نماز نہیں پڑھی تھی لیکن آپ ﷺ انہیں جنتی کہا۔ حضرت سلمہ بن ثابت اسی خاندان سے شہید ہوئے تھے، غزوہ احد میں ابو سفیان نے انہیں شہید کیا، حضرت سلمہ ان کے والد حضرت ثابت بن وقش، چچا حضرت رفع بن وقش اور ان کے بھائی حضرت عمرو بن ثابت اس جنگ میں شہید ہوئے۔

محیرق یہودی علماء میں سے تھا، رسول ﷺ کی نبوت کو ان کے نشانات سے پہچان چکا تھا، لیکن کھلا اظہار نہیں کیا، جمعہ کے دن لشکر روانہ ہوا تو اگلے روز یہود سے کہنے لگا کہ تم پر محمدی ﷺ کا ساتھ دینا فرض ہے لیکن یہود نے کہا آج تو سبت کا دن ہے جس پر محیرق نے اپنے قبیلہ کے لوگوں سے کہا کہ اگر میں آج کے روز جنگ لڑتے ہوئے مارا گیا تو میرا سارا مال محمد ﷺ کو دیدیا جائے یہ کہتے ہوئے وہ اپنا سامان لئے جنگ میں شامل ہو گیا اور اسی روز شہید ہو گیا، رسول ﷺ نے اسے یہود میں سے سب سے بہتر قرار دیا۔ ایک روایت کے مطابق آپ ﷺ نے فرمایا کہ محیرق یہود میں سے سبقت لے گیا اور سلمان اہل فارس میں سے سبقت لے گیا اور بلال اہل حبشہ میں سے سبقت لے گیا۔ بعض مورخین نے محیرق کو مسلمان لکھا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن جحش نے شہادت سے قبل دعا مانگی کہ اے اللہ کل میرے سامنے ایسا شخص آئے جو حملہ کرنے میں مجھ سے سخت ہو میں اس سے مقابلہ کروں اور وہ مجھے قتل کر دے اور پھر میرے اعضاء کاٹ دے پھر جب میں تیرے حضور حاضر ہوں تو ان کے متعلق سوال کرے تو میں کہوں کے تیری راہ میں کٹے ہیں۔ صحابہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ کے بعد دیکھا کہ ان کے کان اور ناک ایک دھاگے میں پروئے ہوئے تھے۔ جنگ سے گزشتہ رات میں انہیں یقین تھا کہ وہ جنگ میں شہید ہوں گے۔ حضرت عبد اللہ بن جحش اور ان کے ماموں حضرت حمزہ کو ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا۔

اس کے بعد حضور نے مزید صحابہ کی شہادت کا ذکر کیا، ان میں وہ اصحاب بھی شامل تھے جو خود آپ ﷺ سے آکر کہتے تھے کہ میری شہادت کی دعا کریں۔ آپ ﷺ نے احد کے دن شہداء کو اسی لباس میں دفن کرنے کا کہا، اور جو قرآن کو زیادہ جاننے والا ہوتا اسے پہلے قبر میں اتارنے کی تلقین کرتے۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو احد کے دن سب سے پہلے شہید تھے، ان کے اہل کو ان کی وفات پر رونے سے منع کیا گیا اور فرمایا کہ فرشتے مسلسل ان پر سایہ کئے ہوئے ہیں۔

جنگ احد کے بعد کمزوری کے باعث آپ ﷺ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی پیچھے صحابہ نے بھی نماز بیٹھ کر ہی پڑھی، صحابہ کی اکثریت زخمی حالت میں تھی، اس روز ۷۰ اصحاب شہید ہوئے، بعض روایات کے مطابق ۸۰ اور ۹۶ کی تعداد بھی بتائی جاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن ان شہداء کا گواہ ہونگا۔ صحابہؓ کے جنازہ کے متعلق مختلف روایات ملتی ہیں۔ نہ انہیں نہلایا گیا نہ ان کا جنازہ پڑھا گیا۔ بخاری کی ایک روایت کے مطابق ۸ سال بعد آپ ﷺ نے ان شہداء پر جنازہ کی دعا کی۔

دنیا میں بڑھتے ہوئے جنگی حالات کیلئے تمام احمدیوں کو خاص دعا کرنی چاہیئے، اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر بھی رحم فرمائے اور انہیں خدا کی طرف جھکائے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞